ہفت روزہ
ولایت ٹائمز
سرینگر
اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے
جلد:1 ★★ شمارہ: 07 ★★ تاریخ: 24 اگست 2015 تا 30 اگست 2015 ★★ قیمت: 5 روپے

عالم میں استکبار کی سازشوں سے مقابلہ، جہاد فی سبیل اللہ کا واضح نمونہ

آیت اللہ سیستانی کی عراق میں اصولی اصلاحات کی ضرورت پر تاکید
3

نوجوان نسل کو بچانے کیلئے شراب و منشیات کا مکمل خاتمہ لازمی

دہشت گرد تنظیمیں تین ہزار کے قریب ویب سائٹس چلا رہی ہیں

اسلام آباد/اپنا/ حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ دہشت گرد تنظیمیں اپنے نفرت انگیز ایجنڈے کو پاکستان میں فروغ دینے کے لیے تین ہزار کے قریب ویب سائٹس چلا رہی ہیں۔ اس موقع پر حکام کا کہنا تھا کہ حکومت الیکٹرونکس کرائم بل 2015 کو جلد از جلد حتمی شکل دینا چاہتی ہے کیونکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اس پر قومی ایکشن پلان کے مطابق عملدرآمد چاہتے ہیں۔

فلسطینیوں کی جبری بے دخلی عالمی قوانین کی سنگین خلاف ورزی/بان کی مون

جنیوا/اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے مقبوضہ بیت المقدس کے عرب شہریوں کی جبری بے دخلی، مکانات مسماری اور ان کی جگہ یہودی آبادکاری کو عالمی قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ عالمی اردو خبر رساں ادارے "ابنا" کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل "بان کی مون" کی خاتون ترجمان فاطیما ماسرابی نے نیویارک میں ایک نیوز کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کو فلسطینیوں کی جبری بے دخلی اور ان کے مکانات کی مسماری پر گہری تشویش ہے اور وہ اسے عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی فورسز کی جانب سے بیت المقدس کے قریب واقع سیکٹر C میں فلسطینی قبائلی شہریوں کے مکانات کو مسمار کرنا اور ان کی اراضی پر غاصبانہ قبضہ کرنا انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون نے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عالمی ادارہ سمجھتا ہے کہ طاقت کے ذریعے فلسطینیوں کی ان کے آبائی علاقوں سے دوسرے علاقوں میں نقل مکانی آئین اور قانون کی رو سے قطعی ناجائز ہے۔ فلسطینیوں کی جبری منتقلی کے معاملے میں اسرائیلی ریاست طاقت کا استعمال کر کے بین الاقوامی قوانین کے ساتھ مذاق کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں اسرائیلی فورسز نے بیت المقدس کے قریب فلسطینی بدوؤں کے 22 مکانات کو مسمار کیا جس کے نتیجے میں 78 افراد مکان کی چھت سے بھی محروم ہو گئے جبکہ بے گھر ہونے والوں میں 49 کم عمر بچے بھی شامل ہیں۔

جاہل مفتیوں سے مقابلہ امت کی اہم ذمہ داری/سابق مصری مفتی اعظم

قاہرہ/مصر کے سابق مفتی اعظم نے کہا ہے کہ جاہل مفتی اپنے فتوؤں کے ذریعہ اسلامی امت کے درمیان فتنہ کی آگ روشن کرتے ہیں۔ ایسے مفتیوں کو فتویٰ دینے کے مقام سے ہٹانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ "ولایت ٹائمز" نے "رسا نیوز" کے حوالے سے خبر دی ہے کہ مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شیخ ڈاکٹر نصر فرید واصل نے کہا ہے کہ جاہل مفتی کا فتویٰ مذہب کیلئے انتہائی خطرناک ہے اور لوگوں کو گمراہ کرنے کے مقصد سے فتویٰ جاری کرنا دین اسلام سے خروج ہے۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کی ہدایت کرنے میں فتوائی بہت اہمیت ہے جس کی وجہ سے دین اسلام میں فتویٰ دینے کو بہت ہی خطرناک کہا جاتا ہے۔

فتویٰ کے حدود سے فتویٰ کے ذریعہ عام لوگوں کو باہر نکالنا اسلام ہے کہ جس کے ذریعہ حق کے درمیان غلط و صحیح کا تمیز حاصل ہوتا ہے۔ معروف سنی عالم دین نے کہا کہ اسلام کا لباس پہن کر جاہل مفتیوں نے دنیا میں جو انتشار پیدا کر کے دہشتگردی اور انتہاپسندی کو ہوا دی ہے اس کا خاتمہ حقیقی فتوے میں مضمر ہے۔

دہشت گردی انسانیت کیلئے بڑا خطرہ/علامہ طاہر القادری

اسلام آباد/نیوز نور/پاکستان عوامی تحریک کے سربراہ نے دہشت گردی کو عالم اسلام کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگرد تنظیمیں داعش، القاعدہ اور تحریک طالبان کی کارروائیاں مجرمانہ فعل ہیں۔ پاکستان عوامی تحریک کے سربراہ علامہ ڈاکٹر طاہر القادری نے پیرس میں منعقدہ پالیسی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی عالم اسلام کے لئے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد طاقت کے حصول اور مالی مفادات کی خاطر اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔

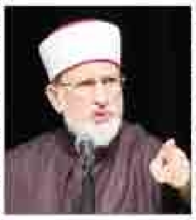

دہشتگرد گروہوں کی کارروائیوں کو جہاد کے بجائے فساد قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بدنام زمانہ تکفیری دہشتگرد گروہ داعش، القاعدہ اور تحریک طالبان کی کارروائیاں مجرمانہ فعل ہیں۔ موصوف سربراہ نے کہا کہ اسلام ایک پر امن مذہب ہے جس میں ہر قسم کی دہشت گردی کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر طاہر القادری نے مزید کہا کہ نئی نسل کو انتہاپسندی اور فکری تنگ نظری کے اندھیروں سے نکالنا میری جدوجہد کا مرکزی نکتہ ہے۔

داعش کے خلاف امریکی جنگ بد خوئی، مکاری اور فریب کی واضح مثال سابق سی آئی اے کنٹریکٹر

واشنگٹن/امریکہ کے ایک سابق سی آئی اے کنٹریکٹر نے داعش کے خلاف امریکی جنگ کو بد خوئی، مکاری اور فریب قرار دیا ہے۔ امریکہ کے ایک سابق سی آئی اے کنٹریکٹر "سٹیون ڈی کیلی" نے پریس ٹی وی کے ساتھ ایک انٹرویو میں داعش کے خلاف فوجی مہم کو اصل میں شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ امریکہ کی بد خوئی، مکاری اور فریب کی واضح مثال ہے۔ انہوں نے امریکی وزیر دفاع ایشٹن کارٹر کی طرف سے ترکی کو داعش کے خلاف امریکی جنگ میں مزید مدد کرنے کی بات کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ ترکی وہ ملک ہے جو دہشتگرد گروہوں کو شام میں داخل ہونے کیلئے رسد، تربیت، حمایت اور محفوظ راستہ فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کے مقصد سے نو فلائی زون کا استعمال کر کے ترکی کو مزید ساز و سامان مہیا کرنے کی صورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی واشنگٹن داعش کے خلاف جنگ میں مخلص ہوتا تو اس نے انقرہ حکومت کو کردوں پر بمباری کرنے پر جوابدہ بنایا ہوتا۔

دنیا میں کوئی بھی قانونی حکومت اگر ایران سے فوجی یا دفاعی مدد مانگے تو ایران ان کی مدد کے لئے آمادہ

تہران/اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر دفاع بریگیڈیئر جنرل حسین دہقان نے کہا ہے کہ دنیا میں کوئی بھی قانونی حکومت اگر ایران سے فوجی یا دفاعی مدد مانگے تو ایران ان کی مدد کے لئے آمادہ ہے۔ "ولایت ٹائمز" نے خبر دی ہے کہ "ابنا" کی رپورٹ کے مطابق اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر دفاع بریگیڈیئر جنرل حسین دہقان نے سپوتنک روسی ٹی وی چینل کے ساتھ انٹرویو کے دوران کہا کہ ایران کی دفاعی حکمت عملی کی بنیاد دینی عقائد پر استوار ہے جس میں جارحیت برداشت کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ دفاع تمام قوموں کا حق ہے اور کوئی بھی عامل، دفاعی لحاظ سے ایران کے عوام کو کمزور نہیں کر سکتا۔ بریگیڈیئر جنرل حسین دہقان نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران دیگر ممالک کی ارضی سالمیت کا احترام اور علاقے کے امن و استحکام کے لئے کوشش کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ عراق اور شام میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ استقامت کے محور اور اس کے محاذوں کو کمزور کرنے کے لئے امریکی سازش ہے اسی لئے وہ تکفیری گروہوں کو اکسا کر اور ان کی

حمایت کر کے عراق اور پھر شام کو نشانہ بنائے ہوئے ہے۔ وزیر دفاع نے علاقے کے حالات، خود مختاری کی حفاظت، ارضی سالمیت، عوام کے موقف کی بنیاد پر ممالک کی سرنوشت کے تعین اور استقامت کے محور کے تحفظ کے سلسلے میں اسلامی جمہوریہ ایران کے موقف کو دہرایا اور دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ اس بنیاد پر استقامت کے محور ممالک کے لئے ایران کی حمایت جاری ہے اور شام، عراق یا کوئی بھی قانونی حکومت اگر ایران سے فوجی اور دفاعی مدد مانگے گی تو وہ ان کی مدد کرے گا۔ بریگیڈیئر جنرل حسین دہقان نے مزید کہا کہ امریکہ اور صیہونیوں نے استقامت کے محاذ کو کمزور کرنے کے لئے تکفیری گروہ تشکیل دیئے۔ ایران کے اسلامی جمہوری نظام کا استقامت کا اصلی محور ہونا ایک فطری امر ہے۔ ایران کے وزیر دفاع نے امریکی حکام کی دھمکیوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ امریکیوں کی دھمکی سے ایران کی طاقت کا پتہ چلتا ہے اور امریکی سیاستدان امریکی عوام کے مفادات کی فکر میں نہیں ہیں اور ان کی دھمکیاں صیہونی حکومت کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے ہیں۔

جعلی جہاد امت کیلئے ناسور بن چکا ہے/جماعت اہلسنت پاکستان

کراچی/نیوز نور/جماعت اہلسنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ نے کہا ہے کہ جعلی جہاد امت مسلمہ کیلئے ناسور بن چکا ہے۔ جماعت اہلسنت پاکستان کے مرکزی ناظم اعلیٰ "مولانا سید ریاض حسین شاہ" نے کہا ہے کہ جعلی جہاد امت مسلمہ کیلئے ناسور بن چکا ہے۔ کراچی میں خوف اور اسلحہ کی سیاست کے خاتمہ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلم حکمران امت کے اجتماعی مفادات کیلئے مشترکہ پالیسیاں بنائیں۔ قیام امن کیلئے مذہبی سیاسی اور معاشی دہشت گردوں کو جڑ سے اکھاڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کراچی آپریشن کو سیاسی مصلحتوں کا شکار نہیں ہونا چاہیئے۔

ادھر نظام مصطفیٰ ﷺ پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وفاقی وزیر صاحبزادہ حامد سعید کاظمی نے کہا کہ عالمی گریٹ گیم کے تحت پاکستان میں بدامنی پھیلائی جا رہی ہے۔ نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کو تمام مسائل کا حل قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ علماء ملک میں امن، محبت اور امن کی فضاء قائم کریں۔

انتہاپسندی سے مسلم ممالک کو سنگین خطرہ لاحق/افغان وزیر

کابل/افغانستان کی وزیر اطلاعات و ثقافت نے انتہاپسندی و دہشتگردی کو بھی اسلامی ممالک کیلئے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔ افغانستان کے وزیر اطلاعات و ثقافت "عبدالباری جہانی" نے تہران میں آٹھویں اسلامک ریڈیو و ٹیلی ویژن یونین کی ابتدائی تقریب کے موقع پر ارنا کے ساتھ انٹرویو میں انتہاپسندی و دہشتگردی کو بھی اسلامی ممالک کیلئے سنگین خطرہ قرار دیا ہے۔

انہوں نے اسلامی ممالک سے وابستہ میڈیا کو انتہاپسندی و دہشتگردی کی صحیح تشریح کرنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ اس راہ میں افغانی و ایرانی میڈیا ہمہ گیر کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اسلامی میڈیا کو اپنی قیمتی تجربے کو دیگر ممالک سے بانٹنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ افغانستان کو ایران کے میڈیا ماہرین و کارکنان سے بہت امید وابستہ ہے۔

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے، وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

ولایت ٹائمز

کالے بادل پہلے سے نظر آرہے تھے

اب جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔ شاید ہندوستان اور پاکستان کی تقدیر میں یہ لکھا ہے کہ جنگ کے بعد صلح و مصالحت اور مذاکرات کی ناکامی کے بعد ایک اور دور کی شروعات کی خاطر کوشش جاری رکھنا۔ پاک بھارت قومی سلامتی مشیروں کے مابین ملاقات پر اس وقت پردہ گرادیا گیا جب نئی دہلی میں مرکزی وزیر سشما سوراج اور پاکستانی وزیر سرتاج عزیز نے اسلام آباد میں ہنگامی پریس کانفرنس کے دوران بھارت میں ہونے والی ہند پاک مشیروں کی مجوزہ کانفرنس کو سبوتاژ کرنے کیلئے ایک دوسرے پر الزامات عائد کئے دونوں کے لبوں پر "نرم الفاظ" میں شرارت نظر آرہی تھی لیکن ساتھ ہی دونوں ملاقات کی خواہش کا اظہار بھی کرتے تھے۔ برصغیر کی تقسیم اور ہند پاک کی آزادی کے بعد مسئلہ کشمیر نے دونوں ملکوں کو چین سے سونے نہیں دیا بلکہ اکثر و بیشتر بہتر تعلقات بنتے بنتے بھی سرحدی تناؤ یا کبھی کبھی الفاظ کی دوڑ پیش کی وجہ سے ملتوی ہوئے۔ شملہ اوفا میں ہند پاک وزرائے اعظم ملاقات میں لفظ "کشمیر" کہیں نظر نہیں آیا جس کے بعد اہل کشمیر اور پاکستانی قوم نے سخت ناراضگی اور افسوس کا اظہار کیا۔ اب کی بار کشمیری خبروں کی سرخیوں میں چھایا رہا اور پاکستان نے حریت رہنماؤں کو الگ الگ دعوتیں دیکر انہیں نئی دہلی پہنچنے کی تلقین کی۔ مزے کی بات یہ ہے کہ پاکستانی قومی سلامتی کے مشیر سرتاج عزیز تو نئی دہلی نہ پہنچ سکے لیکن حریت کے کئی لیڈران نے سرزمین ہند پر قدم رکھے جس کے فوراً بعد انہیں وہاں نظر بند رکھا گیا۔ ہند پاک کے درمیان اگرچہ تلخی بڑھ گئی مگر وہ دوریاں مٹ رہی ہیں جو ماضی میں دونوں کے درمیان پائی جاتی تھی۔ مذاکرات تب تک ثمر آور ثابت نہیں ہونگے جب تک دونوں ممالک خلوص نیت کے ساتھ مسئلہ کشمیر اور دوسرے تمام مسائل کو حل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائیں گے۔

جوہری معاہدہ اسرائیل کیلئے مثل نشتر

از قلم: محمد افضل بٹ (پارس آباد بڈگام)

ایران اور چھ عالمی طاقتوں کے درمیان گذشتہ دہائی سے جاری جوہری مذاکراتی عمل بالآخر 14 جولائی کو منطقی انجام کو پہنچ گئے۔ دونوں فریقین نے تاریخ ساز معاہدہ طے کرکے برسوں سے جاری تلخ جنگی ماحول کو ختم کیا۔ جمود پگھل گیا، تعطل ٹوٹ گیا، ہٹ دھرمی اور اکڑ میں لچک لائی گئی ذاتی و ملکی مفادات پر عوامی و عالمی مفادات کو ترجیح دی گئی۔ بین الاقوامی قوانین و ضوابط کا لحاظ رکھا گیا جارحیت کے بجائے سفارت کاری کو اپنایا گیا اور تب دنیا نے دیکھا کہ دنیا کا سب سے پیچیدہ اور گھمبیر مسئلہ بھی امن مذاکرات سے طے پایا۔ مذاکرات کے ذریعہ اتنے بڑے مسئلے کا حل ہونا یقیناً سفارت کاری کی فتح ہے اور اس بات کی تصدیق ہے کہ ایران کو دھمکیوں اور دباؤ سے جھکایا نہیں جاسکتا۔ جیسا کہ ہندوستان میں ایران کے سفیر غلام رضا انصاری نے (Tehalka Magzine) کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ ایران دھمکیوں اور دباؤ میں آنے والا ملک نہیں ہے۔

ایران میں 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد ایران اور امریکہ کے تعلقات بگڑ گئے۔ ایران کے بانی انقلاب امام خمینیؒ نے امریکہ کو اس کی معاندانہ اور مکارانہ پالیسیوں کے تحت شیطان بزرگ قرار دیا اور امریکہ نے ایران کے اسلامی نظام سے خائف و متنفر ہو کر اسے "برائی کا محور" قرار دیا۔ امریکہ نے یورپی یونین کو ساتھ لیکر ایران کے اسلامی نظام کو کمزور کرنے کیلئے تمام ہتھکنڈے آزمائے ہر طرح کی ہندونی و بیرونی سازشیں رچائی، ملک کے سیاسی و روحانی نظام کو درہم برہم کرنے کی ہر توڑ کوشش کی، سیاسی و سفید پوش ملاؤں کو ڈالروں سے خرید کر ملک میں اپنے اثر و رسوخ کو مضبوط کرنے کی مذموم کوششیں کیں یہاں تک کہ ہمسایہ ملک عراق کے صدر کو ایران پر جنگ تھوپنے کیلئے اکسایا اور اس کی بھرپور مالی امداد کی۔ لیکن امریکہ کو ہر محاذ پر ناکامیوں کا سامنا دیکھنا پڑا اور اس کی تمام سازشیں نقش بر آب ثابت ہوئیں۔

ایران میں امریکہ نے ہی دراصل 1950 میں "Atoms for peace" پروگرام کے تحت جوہری پروگرام شروع کیا تھا اور امریکہ اور یورپی اقوام نے 1979 تک اس پروگرام کی ترقی کیلئے ایران کی مسلسل مدد کی۔ لیکن اسلامی انقلاب کی کامیابی کے فوراً بعد انہوں نے حمایت کرنا بند کی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ایران اب ان کا کٹھ پتلی نہیں بن سکتا اور نہ ہی اب ایران کی خارجہ پالیسی امریکی مرضی پر مرتب ہو سکتی ہے۔ نتیجے کے طور پر ایران اور امریکہ کے درمیان فکری اور اصولی بنیادوں پر رسہ کشی دن بدن بڑھتی گئی۔

انقلاب کے بعد ایران کے جوہری تنصیبات نے ہر زاویے سے ترقی کی جو امریکہ اور اس کی ناجائز اولاد اسرائیل کیلئے آنکھ کا کانٹا بن گیا۔ ایران کی جوہری ترقی کو روکنے کیلئے دونوں ملکوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ اقوام متحدہ اور یورپی یونین کو ایران کے پرامن جوہری پروگرام کے خلاف طرح طرح کی پابندیاں عائد کرنے پر اکسایا اور ایران پر اقتصادی پابندیوں کا شکنجہ کسنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا گیا۔ لیکن ایران کے پائے استقامت کو متزلزل نہ ہوتے ہوئے دیکھ کر امریکہ مذاکراتی میز پر آنے کیلئے مجبور ہوا اور 2008 میں صدر اوباما نے صدارتی تخت پر براجمان ہوتے ہی مذاکرات کی پیش کش کرتے ہوئے کہا کہ اب مشرق وسطیٰ میں کوئی جنگ نہیں ہوگی۔

آسٹریا کے شہر ویانا میں 18 روزہ حتمی مذاکراتی عمل مختلف نشیب و فراز سے گزرنے کے بعد نتیجہ خیز ثابت ہوئی۔ امریکہ نے کبھی کبھی تیور دکھائے، کبھی دھمکی آمیز لہجہ استعمال کیا۔ ایران پر حملے کی تمام تیاریاں بھی مکمل تھیں۔ اسرائیل اور بعض نام نہاد اسلامی ممالک نے ایران پر حملہ کرنے کیلئے تمام اخراجات کو برداشت کرنے کی یقین دہانیاں بھی دیں۔ امریکی کانگریس پر مسلط اسرائیلی لابی نے بھی مذاکرات کو ناکام کرنے کیلئے تمام تر وسائل کو بروئے کار لایا۔ لیکن ایران کی استقامت اور عالمی برادری کی متواتر اور مسلسل کاوشیں، رنگ لائیں اور مشرق وسطیٰ کا ایک بحران بغیر جنگ کے حل ہوا۔

جوہری معاہدہ طے ہوتے ہی ایران میں جو استقبال ہوا بلکہ دنیا نے بھی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ مشرق وسطیٰ میں خاص طور پر جشن منایا گیا کیونکہ جنگ کے بادل ٹل گئے اور خطے میں امن و استحکام کی امیدیں بار آور ہوئیں۔ ایران کی خوشی حق بجانب ہے۔ یہ معاہدہ ایران کیلئے اقتصادی سہولات لیکر آیا کیونکہ اقتصادی پابندیوں کی وجہ سے 100 ارب ڈالر دنیا کے بنکوں میں منجمد تھے اب تہران منتقل ہونگے اور ایران کا تیل دنیا کے بازاروں میں آئے گا۔ ملک میں خوشحالی کا دور شروع ہوگا۔ نہ صرف اقتصادی بلکہ جملہ میدانوں میں تعمیر و ترقی کے تازہ سرچشمے پھوٹنے لگیں گے اور ایران کا حوصلہ اور خودداری مزید مستحکم ہوگی۔

ایران کا استحکام اسرائیل کیلئے سم قاتل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے اس معاہدے سے اسرائیل پریشان ہوا۔ اسرائیل کے وزیراعظم بنیامن نتن یاہو نے اس معاہدے کو تاریخ کا بدترین دن قرار دیتے ہوئے کہا کہ 14 جولائی کو دنیا میں بڑی دہشت گرد عالمی طاقت کا ظہور ہوا ہے۔ نتن یاہو نے کہا کہ ایرانی مذاکرات کاروں کی جیت ہے جنہوں نے عالمی برادری کے ماہرین کو ٹھگ لیا ہے۔ یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ یہ جوہری معاہدہ اسرائیلی وزیر اعظم کیلئے نہ صرف ایک بڑی شکست ہے بلکہ اس کے سیاسی مشکلات کا ضامن بھی ہے۔ اسرائیل چونکہ عالم اسلام کا سب سے بڑا اور خطرناک دشمن ہے لہٰذا اسرائیل کی شکست عالم اسلام کی فتح ہے۔ اسرائیل کی پریشانی عالم اسلام کی خوشی ہے اور اسرائیل کی کمزوری عالم اسلام کی طاقت ہے۔ یہاں قابل ذکر ہے کہ ایران کے روحانی پیشوا حضرت امام خامنہ ای نے جوہری معاہدہ طے ہونے کے فوراً بعد جوانوں کے ایک مجمع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جوہری معاہدہ طے ہونے کے باوجود طاغوت کے ساتھ ہماری مخاصمت تا صبح قیامت جاری رہے گی جو اس بات کا غماز ہے کہ جب تک امریکہ اسرائیل اور دیگر مغربی طاقتیں طاغوتی اور استکباری پالیسیوں پر گامزن رہے گیں تب تک ایران ان کے مقابلے میں برسرپیکار رہے گا۔

Printer,Publisher ,Owner & Chief Editor:Waseem Raja

RNI No:JKBIL/2015/63427

Publishing from:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar 190001 Kashmir.

Printed at:
Khidmat Offset,The Bund Srinagar.

Contact:-
+91-9419001884
+91-8494001884.
Email:-
editorwilayattimes@gmail.com

حج امت مسلمہ اور اسلام کے استحکام کا ضامن ہے: رہبر معظم

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے فرمایا ہے کہ حج صرف ایرانیوں کے لئے نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کا ہے اور اسلام کے استحکام کا ضامن ہے اور امت مسلمہ کے لئے عظیم فریضہ ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے ہفتے کے روز تہران میں حج امور کے عہدیداروں کے ساتھ ایک ملاقات میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ حج کا موسم عالم اسلام کے درمیان یکجہتی اور بھائی چارے کا مظہر ہے اور یہ صرف ایرانیوں کے لئے نہیں بلکہ پوری مسلم امہ کے لئے ہے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ حج سب مسلمانوں کے لیے ہے اور یہ اسلام کے استحکام کا ضامن ہے۔ رہبر انقلاب نے مزید فرمایا کہ خدا کی نعمت حوادث مصائب پر جماعت مسلمہ کی اہمیت اور حقیقت کو ذہنوں سے ہٹانے کی سازش کرتے ہیں مسلمانوں کو مختلف حملوں اور سازشوں میں شکار کرتے ہیں اور قوموں کو امت اسلامی کے سامنے کھڑا کرتے ہیں۔ آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے فرمایا کہ ایرانی قوم کا ایک عظیم تجربہ اتحاد ہے ہماری قوم اتحاد اور ہم آہنگی کی برکت سے مختلف کامیابیاں حاصل کر چکی ہے۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ جب ہم اپنے باہمی اختلافات میں پھنس جائیں اور ایک دوسرے کے لئے مسائل پیدا کریں تو اللہ بھی ہمیں اپنی نعمتوں سے دور کردیتا ہے جب ہم خود نعمتوں کو جھٹلائیں تو ہم سے نعمتیں واپس لے لی جائیں گی۔ رہبر انقلاب نے مزید فرمایا کہ بعض ممالک میں موجود اسلامی گروہوں کو اپنے دوست اور دشمن کا نہیں پتہ جس سے ان کو نقصانات اٹھانے پڑ رہے ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے ایرانی حجاج اور حج امور کے عہدیداران سے مطالبہ کیا کہ حج کے معنوی موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اس موقع پر وحدت یکجہتی، بھائی چارے اور مسلم اسلامی کے درمیان صبر اور تحمل کا مظاہرہ کیا جائے۔ حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای کے خطاب سے پہلے ولی فقیہ کے نمائندے اور ایرانی حاجیوں کے سرپرست حجت الاسلام والمسلمین قاضی عسکر اور ادارہ حج و زیارات کے سربراہ اوحدی نے ایرانی زائرین کے لئے حج کے موقع پر دی جانے والی سہولتوں کے حوالے سے رپورٹ پیش کی۔

آیت اللہ سیستانی کی عراق میں اصولی اصلاحات کی ضرورت پر تاکید

عراق کے بزرگ مرجع تقلید آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی نے فرانس پریس کی جانب سے پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں کہا ہے کہ اگر بدعنوانی اور سیاسی اصلاحات کے سلسلے میں حقیقی تبدیلیاں نہیں لائی گئیں تو حالات پہلے سے زیادہ بدتر ہو جائیں گے۔ آیت اللہ العظمیٰ سید علی سیستانی نے تاکید کے ساتھ کہا کہ مرجعیت نے جمعہ کے خطبوں میں اصلاحات اور بدعنوانی کے خلاف بارہا موقف بیان کیا ہے اور مرجعیت کی بات غیر موثر ہونے کی بجائے سیاسی جماعتوں اور حکومت کو اصلاحات کیلئے عملی اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اصلاحات کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے اور حکومت کو عوامی مطالبات پورے کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ عراقی وزیراعظم حیدر العبادی نے اصلاحات کا اعلان کیا ہے اور عوام کو امید ہے کہ ان پر عمل ہوگا اور بدعنوان افراد کو سزا ملے گی اور ملک میں اصلاحات کے ذریعہ بہتری لانے کی کوشش کریں گے۔

قارئین اپنے مراسلے اور مضامین ''ولایت ٹائمز'' کے آفیشل ای میل editorwilayaattimes@gmail.com پر ارسال کریں۔ اس شمارہ میں خیال اشاعت وغیرہ کا ادارے سے متفق ہونا لازمی نہیں

خطے میں استکبار کی سازشوں سے مقابلہ، جہاد فی سبیل اللہ کا واضح نمونہ

ولی امر مسلمین حضرت امام خامنہ ای

عالمی مجلس اہلبیت کے چھٹے اجلاس کے شرکا اور اسلامی ریڈیو ٹیلیویژن کی یونین کے آٹھویں سالانہ اجلاس کے شرکاء کی رہبر انقلاب اسلامی سے ملاقات

رہبر انقلاب اسلامی نے عالمی مجلس اہل بیت کے چھٹے اجلاس کی جانب اشارہ کرتے ہوئے اسلامی معارف کی ترویج، احکام الہی کا احیاء، اپنے پورے وجود کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد و کوشش اور ظلم و ظالم سے مقابلے کو پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کی پیروی اور اطاعت کا لازمہ قرار دیتے ہوئے تاکید کی کہ خدا کی راہ میں مجاہدت صرف اسلحہ جاتی جنگ کے معنی میں نہیں ہے بلکہ ثقافتی، اقتصادی اور سیاسی میدانوں میں جد وجہد بھی اسی معنی میں ہے۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے فرمایا کہ آج خدا کی راہ میں جہاد کا عینی مصداق اسلامی خطے میں خاص طور پر مغربی ایشیا کے حساس اور اسٹریٹجک علاقے میں استکبار کی سازشوں کی شناخت اور مکمل پلاننگ کے ساتھ اس سے مقابلہ ہے اور اس مقابلے کو کھلے اور واضح طور پر مشخص ہونا چاہئے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے گذشتہ سو سالوں کے دوران خطے میں استکبار کی سازشوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگرچہ اس خطے میں استکبار کی سازشوں کی تاریخ کافی پرانی ہے لیکن اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد اس میں اضافہ ہو گیا تا کہ اس کے بعد کسی اور ملک میں اس طرح کا تجربہ نہ ہو۔ آپ نے فرمایا کہ اسلامی جمہوری نظام گذشتہ ۳۵ سالوں سے مسلسل مختلف پابندیوں اور سیاسی سازشوں کا ہدف رہا ہے اور ملت ایران کو ان مشکلات کی عادت ہو گئی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ البتہ مغربی ایشیا میں دشمنوں کی سازشوں میں، شمالی افریقا میں اسلامی بیداری کی تحریک کے شروع ہونے کے بعد دشمن کی سراسیمگی کی وجہ سے مزید شدت پیدا ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ یہ تصور کرتے ہیں کہ انہوں نے اسلامی بیداری کی تحریک کو سرکوب کر دیا ہے لیکن یہ بیداری کی تحریک دبنے والی نہیں ہے بلکہ اس کا سلسلہ جاری ہے اور جلد یا بدیر اپنی حقیقت کو خود ظاہر کر دے گی۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے تسلط پسندانہ نظام اور ان سب کے اوپر امریکہ کو دشمن کے مفہوم کا حقیقی مصداق اور مظہر کامل قرار دیتے ہوئے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ امریکہ کسی بھی انسانی اقدار سے بہرہ مند نہیں ہے اور بغیر کسی جھجک کے اور خوبصورت الفاظ اور مسکراہٹ کا استعمال کے بغیر وہ خباثت اور ظلم و ستم کرتا ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اسکے بعد موجودہ شرائط میں دشمن کی سازش پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سازش اختلافات کو ہوا دینے اور اثر و رسوخ بڑھانے جیسے دو اہم موضوعات پر مشتمل ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے دشمن کی اختلافات کو ہوا دینے کی سازش پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومتوں کے درمیان اور اس سے بھی زیادہ خطرناک مسئلہ یعنی اقوام کے درمیان اختلافات کو ہوا دینا استکبار کی سازش کا حصہ ہے۔ آپ نے اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ موجودہ دور میں ملتوں کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کے لئے شیعہ اور سنی عناوین کا استعمال کیا جاتا ہے اور برطانیہ کو اختلافات ایجاد کرنے کا ماہر اور امریکہ کو اس کا شاگرد قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ ظالم، جابر اور توہین کرنے والے انتہاپسند تکفیری گروہ کہ امریکیوں نے جنہیں بنانے کا دعوی کیا ہے آج ملتوں میں موجود مذہبی گروہوں کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کا سب سے موثر ہتھکنڈہ ہیں کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض سادہ لوح مسلمان بصیرت نہ ہونے کی وجہ سے انکی سازشوں کے فریب میں آگئے ہیں اور اب دشمن کے منصوبے کا حصہ بن چکے ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اس موضوع کا واضح نمونہ شام کے مسئلے کو قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ جب تیونس اور مصر میں طاغوتی حکومتیں اسلامی نعروں کے سبب سرنگوں ہو گئیں تو امریکیوں اور صیہونیوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اب اس فارمولے سے مزاحمت کے حامی ممالک میں استفادہ کیا جائے اسی دلیل کی بنا پر انہوں نے شام کا رخ کیا۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے فرمایا کہ شام کے مسئلے کے آغاز کے بعد بعض بے بصیرت مسلمان انکی سازش کا شکار ہو گئے اور انہوں نے دشمن کی صفوں میں شامل ہو کر شام کو اس صورتحال تک پہنچا دیا۔ آپ نے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ آج جو کچھ عراق، شام، یمن اور اس خطے کے دوسرے ممالک میں ہو رہا ہے اور اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس کو مذہبی جنگ کا نام دیا جائے، یہ کسی بھی صورت مذہبی جنگ نہیں ہے بلکہ یہ ایک سیاسی جنگ ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ آج ہمارا سب سے اہم وظیفہ اختلافات کو ختم کرنا ہے۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے فرمایا کہ ہم نے یہ بات واضح اور کھلی اعلان کی ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران خطے میں موجود تمام اسلامی ممالک کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہے اور اس کی کسی بھی حکومت سے کوئی لڑائی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے اپنے اکثر ہمسایہ ممالک سے دوستانہ رابطے ہیں البتہ بعض ممالک ہم سے اختلافات رکھتے ہیں اور بہانے بازی اور خباثت انجام دیتے ہیں لیکن ایران نے اپنے پڑوسی ممالک اور اسلامی حکومتوں اور خاص کر خطے کے ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات پر بنیاد رکھی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے رویے کی بنیاد ان اصولوں پر ہے کہ جن پر پابندی کرنے کی وجہ سے امام خمینی اسلامی انقلاب کو کامیاب بنانے اور اسے ثبات کے مرحلے تک پہنچانے میں کامیاب ہوئے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اشداء علی الکفار و رحماء بینھم کو اسلامی نظام کی ایک مستحکم بنیاد اور اصول قرار دیتے ہوئے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ ہم امام بزرگوار کی تعلیمات کی بنا پر اور اسلامی جمہوریہ کے مسلم راستے کی وجہ سے استکبار سے کبھی جنگ بندی نہیں کر سکتے لیکن اپنے مسلمان بھائیوں سے ہماری دوستی اور محبت ہمیشہ رہے گی۔ آپ نے فرمایا کہ ہم مظلوموں کی حمایت کرتے وقت مذہب نہیں دیکھتے اور جیسے لبنان میں موجود اپنے شیعہ بھائیوں کی حمایت کرتے ہیں بالکل اسی طرح غزہ کے اہل سنت بھائیوں کی بھی حمایت کر رہے ہیں اور فلسطین کے مسئلے کو عالم اسلام کا سب سے بڑا مسئلہ سمجھتے ہیں۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اختلافات ایجاد کرنے کے موضوع کو مغربی ایشیا کے اسلامی ممالک میں دشمن کا پہلا منصوبہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اختلافات میں شدت اسلامی دنیا میں منع ہے اور ہم ہر اس رویہ اور عمل کے خلاف ہیں کہ جس کے ذریعے اختلافات پیدا ہوں حتی بعض شیعہ گروہوں کے بھی خلاف ہیں اور اہل سنت کے مقدسات کی توہین کی شدت سے مخالفت کرتے ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے خطے کے ممالک میں امریکہ کی جانب سے اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کو اس کا دوسرا منصوبہ بتاتے ہوئے فرمایا کہ امریکہ اس خطے میں اپنے اثر و رسوخ اور اپنی کھوئی ہوئی عزت و آبرو کو دوبارہ بحال کرنے کے درپے ہے۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے دشمن کی جانب سے ایٹمی مذاکرات سے سوء استفادہ کرنے کی کوششوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ امریکی چاہتے ہیں کہ وہ ایٹمی معاہدہ کہ جو ایران میں اور نہ ہی امریکہ میں ابھی تک اسکے قبول ہونے یا رد کئے جانے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے، اس کے ذریعے سے ایران میں اپنا اثر و رسوخ بڑھائیں لیکن ہم نے اس راستے کو بند کر دیا ہے اور ہم اپنی پوری قدرت و طاقت اور توانائی سے ایران میں امریکیوں کو سیاست، اقتصاد اور ثقافتی میدانوں میں اثر و رسوخ کی اجازت نہیں دیں گے۔ آپ نے خطے میں ایران کی سیاست کو امریکی سیاست کے مد مقابل قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ لوگ خطے کے بعض ممالک کو تقسیم کرنے کے خطے میں چھوٹے چھوٹے اور تابعدار ممالک بنانے کے درپے ہیں لیکن خداوند متعال کی نصرت اور مدد سے یہ کبھی بھی نہیں ہو پائے گا۔ رہبر انقلاب اسلامی نے عراق کی تقسیم کی امریکی سازش پر اس سے قبل دی گئی اپنی وارننگ کا ذکر کرتے ہوئے ایک بار پھر فرمایا کہ بعض افراد نے اس بات پر تعجب کا اظہار کیا تھا لیکن آج امریکہ صراحت کے ساتھ عراق کو ٹکڑے کرنے کا دم بھر رہا ہے۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے فرمایا کہ عراق کی تقسیم اور اگر ممکن ہو تو شام کی تقسیم امریکہ کا اصلی ہدف ہے لیکن خطے کے ممالک اور عراق و شام کی ارضی سالمیت ہمارے لئے بہت اہمیت کی حامل ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے خطے میں اسلامی جمہوریہ ایران کی سیاست کا امریکی سیاست سے تقابلی جائزہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایران خطے میں موجود مزاحمت اور خاص طور پر فلسطینی مزاحمت کا مکمل دفاع کرتا ہے اور ہر اس گروہ کی حمایت اور اسکا دفاع کرے گا کہ جو اسرائیل سے مقابلہ کرے اور صیہونی حکومت کو تہس نہس کرے گا۔ آپ نے امریکہ کی نفرت آمیز سیاست اور اختلافات ایجاد کرنے والے مراکز سے مقابلے کو ایران کی اصل سیاست قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ ہم اس تشیع کو کہ جس کے پروپیگنڈے کا مرکز لندن ہے اور جو استکبار کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو صاف کرنے میں مشغول ہے شیعہ ہی نہیں مانتے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے ایران کی جانب سے تمام مظلومین اور خاص طور پر بحرین اور یمن کے مظلوم عوام کے دفاع پر بات کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض بے اساس دعووں کے برخلاف ہم ان ملکوں میں مداخلت نہیں کر رہے لیکن ہم مظلوموں کی حمایت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ آپ نے یمن میں مظلوم عوام کے قتل عام اور اسے ویرانہ میں تبدیل کرنے پر شدید تنقید کرتے ہوئے فرمایا کہ احمقانہ انداز میں اپنے سیاسی اہداف حاصل کرنے کی کوششوں کی وجہ سے یمن کے عوام پر ظلم و ستم کا سلسلہ جاری ہے۔ حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اپنی گفتگو کے اس حصے کے آخر میں فرمایا کہ عالم اسلام کے مختلف ملکوں من جملہ پاکستان اور افغانستان میں بھی ایسے دردناک واقعات سامنے آ رہے ہیں اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اپنی بصیرت اور ہوشیاری کے ذریعے ان مشکلات کا حل تلاش کریں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اپنی گفتگو کے دوسرے حصے میں اسلامی ریڈیو ٹیلیویژن یونین کو امریکی اور صیہونی میڈیائی پیچیدہ، وسیع اور خطرناک سلطنت سے مقابلے کا اہم ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اس تحریک کو تقویت پہنچانے اور اسے توسیع دیئے جانے کی ضرورت ہے۔ آپ نے اکثر اسلامی ممالک میں میڈیا کے مسلمانوں کی ضرورتوں سے دور ہونے اور ان تبلیغاتی اداروں کی جانب سے استکبار کی سیاست کی پیروی کرنے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ظالموں کی تبلیغاتی شہنشاہیت، غیر جانبدار ہونے کے دعوے کے ساتھ ساتھ تحریف، جھوٹ اور مختلف پیچیدہ روشوں کو بروئے کار لا کر دنیا کے جابر ملکوں کی خدمت کر رہی ہے۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اپنی گفتگو کے آخر میں فرمایا کہ استکبار کی رجز خوانی کے باوجود اس میں کوئی شک و تردید نہیں ہے کہ اسلام کی عزت اور قدرت مجاہد مردوں، عورتوں اور جوانوں کی موجودگی کی وجہ سے واضح اور روشن ہو چکی ہے اور خطے کا مستقبل مسلمان ملتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اس ملاقات کے اختتام پر، رہبر انقلاب اسلامی نے بعض مہمانوں سے نزدیک سے ملاقات اور گفتگو کی۔ رہبر انقلاب اسلامی کے خطاب سے پہلے عالمی مجلس اہل بیت علیہم السلام کے جنرل سیکرٹری حجت الاسلام والمسلمین محمد حسن اختری نے عالمی مجلس کے چھٹے اجلاس کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس اجلاس میں ۳۰ ممالک سے آئے ہوئے علما اور دانشور حضرات نے شرکت کی۔ اسلامی ریڈیو اور ٹی وی یونین کے جنرل سیکرٹری حجت الاسلام کریمیان نے بھی اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی معیار کے مطابق میڈیا میں نئی ادبیات کی ابتداء، عوام کا اعتماد حاصل کرنا، انسانی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے، اور نئی پروڈکشن، ڈسٹری بیوشن، خبروں کو منتشر کرنے اور محتوا کی مدیریت اسلامی ریڈیو ٹیلیویژن یونین کے اہم اقدامات ہیں۔

تحریک حریت کے جلوس پر پولیس کی یلغار، مزاحمتی خیمے کی مذمت پولیس کی وضاحت

سرینگر/ پولیس نے تحریک حریت کے احتجاجی دھرنے کو ناکام بناتے ہوئے مزاحمتی کارکنوں کو منتشر کرنے کیلئے ٹیر گیس گولے داغے اور لاٹھی چارج کا استعمال کیا جبکہ مظاہرین کو تتر بتر کرنے کیلئے رنگدار پانی کا استعمال بھی کیا گیا۔ اوھر نصف درجن کارکن زخمی ہوئے جبکہ کئی کارکنوں کو حراست میں بھی لیا گیا۔ اس دوران ڈی آئی جی وسطی کشمیر غلام حسن بٹ نے کہا کہ

کورو کا جس کے بعد مجبوراً پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق سید علی گیلانی کی سربراہی والی تحریک حریت کے یوم تاسیس پر حیدرپورہ سرینگر میں ان کے دفتر کی ناکہ بندی کی گئی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس حوالے سے تحریک حریت کے دفتر کو سیل کر کے، گھیرا گیا تھا اور کسی بھی شخص کو اندر جانے کی اجازت نہیں دی جس کے بعد تحریک حریت کے کارکنوں

احتجاجی مظاہرین نے سڑک پر دھرنا دیکر حریت اللہ پر جانے والی گاڑیوں اور دیگر مزاحمتی نوجوانوں نے حیدرپورہ جامع مسجد میں (بقیہ نمبر ۱)

بڈگام رائیتھن میں پنڈتوں کی آمد پر مسلمانوں کا استقبال

سرینگر/ولایت ٹائمز/وسطی کشمیر ضلع بڈگام کے رائیتھن گاؤں میں ایک مذہبی تقریب کے سلسلے میں مائیگرنٹ کشمیری پنڈتوں کی آمد سے جشن کا ماحول پایا جارہا ہے۔ گاؤں قائم شری راگنیا دیوی استھاپن میں گذشتہ ہفتہ کی سنیچر وار اور اتوار کو ایک یگیہ کا اہتمام کیا جارہا ہے جس میں نہ صرف مقامی اور ملک کے دیگر حصوں کے لوگ شریک ہورہے ہیں بلکہ مقامی مسلمان یگیہ کے اہتمام میں بھرپور تعاون پیش کر رہے ہیں۔ "ولایت ٹائمز" نے نقل کیا ہے کہ کے ایم این نمائندے کے مطابق راگنیا دیوی استھاپن رائیتھن میں سالانہ ہون کا اہتمام ساون ماس کی اشٹمی کو ہر سال کیا جاتا ہے۔ اگرچہ ناسازگار حالات کی وجہ سے کئی سال تک ایسا ممکن نہیں ہو پایا لیکن گذشتہ چند سال سے متواتر اس سالانہ یگیہ کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں وادی بھر اور ضلع بڈگام سے وابستہ کشمیری پنڈت خصوصاً بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ یگیہ کی تاریخ سے کئی روز پہلے ہی پنڈتوں اور مقامی مسلم برادری کے درمیان ملاقاتوں کا سلسلہ (بقیہ نمبر ۲)

ایران میں انجمن شرعی شیعان کے صدر کی عالمی اہلبیت اسمبلی کی کانفرنس میں شرکت

سرینگر/ جموں کشمیر انجمن شرعی شیعیان کے سربراہ حجۃ الاسلام آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے اسلامی جمہوریہ ایران میں مجمع جہانی اہلبیت اسمبلی کے چھٹے اجلاس میں ریاست کی نمائندگی کی حیثیت سے شرکت کی اور ایران کی قد آور دینی و سیاسی (بقیہ نمبر ۳)

نوجوان نسل کو بچانے کیلئے شراب و منشیات کا مکمل خاتمہ لازمی / امیر کاروان اسلامی

سرینگر/ولایت ٹائمز/ سرزمین اولیاء پر شراب و منشیات کے مکمل خاتمے تک جدوجہد کو جاری رکھنے کے عزم کو دہراتے ہوئے معروف اہلسنت عالم دین و جموں کشمیر کاروان اسلامی کے امیر مولانا غلام رسول حامی نے کہا کہ قرآن سے شراب و دیگر منشیات پر جو مکمل حرمت ثابت ہے اسکو عملی میدان میں لاگو کرنے کیلئے تحریک کاروان اسلامی ہمہ گیر ریاستی سطح پر سرجدوجہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی بیداری مہم کے تحت تحصیل سطح پر سیمنار اور سیمپوزیموں کے انعقاد کا سلسلہ جاری ہے۔ سید امیر سید علی ہمدانی علیہ رحمہ کے لائے ہوئے مشن کی آبیاری کیلئے حضرت بابا پیام الدین ریشی "جیسے بلند پایہ اولیاء کا ملین نے اپنی تمام تر زندگی اس سرزمین پر صرف کی جو ان کی محنت سے "پیر واری" سے مشہور ہے۔ لالون پال ٹنگمرگ کے اہتمام سے منعقد سیمنار بعنوان "سرزمین اولیاء پر شراب و منشیات کا مکمل خاتمہ" کے موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے مولانا غلام رسول حامی نے کہا کہ وادی جموں و کشمیر میں ہزاروں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس وقت شراب و

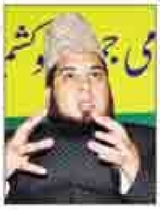

منشیات کے دلدل میں پھنسے ہیں جن کا مستقبل بالکل تاریک ہوتا جارہا ہے۔ انہوں نے والدین کو ذمہ دار ٹھہرا کر متنبہ کیا کہ وہ اپنے فرائض پدری کے تحت اپنی اولاد کو قرآن و سنت کے راستے پر ڈالنے کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور دنیاوی ترقی کی فکر کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد کو آخرت کی نجات کیلئے دینی تربیت سے مالا مال کرے تاکہ ان کا دین و دنیا دونوں خوشحالی سے گذریں۔ انہوں نے ملت کے دانشور طبقہ جن میں ائمہ مساجد، اساتذہ، ڈاکٹر صاحبان و دیگر افسران سے مخاطب ہو کر کہا کہ یہاں کے نوجوان نسل کا مستقبل شراب و منشیات کے عام ہوجانے کی وجہ سے خراب ہوتا جارہا ہے۔ جس کیلئے ہر کسی کو اپنی ذمہ داری نبھا کر قوم کو تباہ ہونے سے بچانا ہوگا۔ شراب و منشیات کا قلع قمع کرنے کیلئے ریاستی عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے مولانا غلام رسول حامی نے کہا کہ ہمیں صرف سرکاری ایوانوں پر نظر نہیں رکھنی ہوگی بلکہ اس تحریک کا حصہ بننا ہوگا جو کاروان اسلامی نے شراب و منشیات اور دیگر بدعات کے خلاف شروع کی ہے۔

انسان اور گناہوں کے درمیان حیا واحد پردہ / امیر جماعت

سرینگر/ انسان اور گناہوں کے درمیان حیا ہی ایک واحد پردہ ہوتا ہے۔ حیا اٹھ گیا تو سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان بھی سلامت نہیں رہے گا۔ ان باتوں کا اظہار جماعت اسلامی جموں کشمیر کے امیر محمد عبداللہ وانی نے مسجد الشہداء کی بارہ پتھر بٹہ مالو سرینگر میں نماز جمعہ کے بھاری اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ شرم و حیا امر بھلائی ہے اور مسلم سماج کی پہچان ان کی حیا اور ایمانداری ہوتی ہے۔ اگر دونوں چیزیں سماج میں غائب ہوں گی تو پھر غیر مسلم اور مسلم سماج میں کوئی خاص فرق نہیں رہتا ہے۔ ایمان مسلمان کی زندگی کا مقصد ہوتا ہے اور اگر کسی وجہ سے اس کا ایمان ہی خطرے میں پڑ جائے تو پھر اس کے لیے نفع بخش سودا نہیں ہے۔ اس وقت ہمارا سماج شرم و حیا سے عاری بن چکا ہے۔ ہماری مائیں، بہنیں اور بیٹیاں غیر اسلامی تہذیب کا شکار ہیں۔ عریانیت اور فحاشیت کو یہاں عروج دیا جارہا ہے۔ بے حیائی، بدی اور بداخلاقی کا ماحول سماج کے اجتماعی ضمیر کو مردہ بنایا جارہا ہے اور اس کے نتیجے میں ہماری ایمانی غیرت ختم ہوچکی ہے۔ محمد عبداللہ وانی نے عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں سے اصلاح کا کام شروع کریں۔

اسلام دشمن قوتوں کیخلاف اتحاد کامیاب ہتھیار / عباس انصاری

اسلام ہمیں اخوت، بھائی چارہ اور انسانیت کا درس دیتا ہے اور مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اسلئے ہمیں طاغوت اور مسلم دشمن قوتوں سے مقابلہ کیلئے یکسوئی اور مکمل اتحاد و اتفاق سے رہنا ہوگا کیونکہ طاقتیں صرف اور صرف اسلام و مسلمانوں کو کمزور کرنے کیلئے کوشاں ہے جس پر اربوں ڈالر کا خرچہ کیا جاتا ہے۔ ان باتوں کا اظہار کل جماعتی حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین و جموں کشمیر اتحاد المسلمین کے سرپرست اعلیٰ مولانا محمد عباس انصاری نے محلہ خواجہ قاسم میں سالانہ مجلس حسینی سے خطاب کرنے کے

دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر نہ صرف برصغیر بلکہ دنیا میں ایک اہم اور دیرینہ مسئلہ ہے جس کو حل کرنا دنیا میں امن کیلئے ضروری ہے۔ کشمیریوں کو مسئلہ کشمیر کا بنیادی اور اہم فریق قرار دیتے ہوئے مولانا عباس انصاری نے ہند و پاک پر زور دیا کہ بامعنی مذاکراتی عمل کو شروع کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائے جائیں جس میں تینوں فریقین بات چیت کو کامیاب بنانے کیلئے اپنا رول ادا کریں۔ مجلس حسینی میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

تعلیمات امیر کبیرؒ میں مسائل کا حل مضمر / تحریک فلاح مسلمین

سرینگر/ معاشرے میں پھیلی بے راہ روی کا قلع قمع کرنے کیلئے عوامی سطح پر بیداری مہم کو آگے بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں محسن قوم شاہ ہمدان امیر کبیرؒ کے دکھائے ہوئے راستے کو اپنانا ہوگا جس میں ہمارے جملہ مسائل کا حل موجود ہے۔ پٹن تحصیل کے ملن امت ہانگ میں عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تحریک فلاح مسلمین کے نگران اعلیٰ مولانا الطاف حسین قادری نے کہا کہ منظم اعتقادی پروگرام کو ملت کے ہر

فرد تک پہنچانے کیلئے نہایت ذمہ داری اور مربوط منظم نظم کے تحت مصروف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں شخص پرستی کیلئے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس دوران جامع مسجد غوثیہ چھانہ پورہ میں مولانا ریاض الحق بڈگامی، جامع مسجد محلہ نانصاب میں مولانا محمد اشرف قادری، جامع مسجد عزیز آباد میں مولانا بلال احمد مصباح اور جامع مسجد شوگر پورہ میں مولانا شبیر احمد صدیقی نے اپنے جمعہ خطبات کے دوران اسلام اور اتحاد امت پر زور دیا۔

عرب ریاستوں کے گمراہ اور عیاش حکمرانوں کی وجہ سے امت مسلمہ عتاب کا شکار ہے / جمعیت المجاہدین

سرینگر/ جمعیت المجاہدین نے کہا کہ عرب ریاستوں کے گمراہ اور عیاش حکمرانوں کی گمراہی اور انکی عیاشیوں کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ آج امت مسلمہ عتاب کا شکار ہے اور اس کا انگ انگ مجروح ہے۔ اسلام ٹائمز نے خبر دی ہے کہ جمعیت المجاہدین کی جانب سے جاری ایک بیان میں تنظیم کے ترجمان جمیل احمد نے کہا کہ جس طرح برطانوی فوج کے لیفٹیننٹ کرنل تھامس ایڈورڈ "لارنس آف عربیہ" اس وقت کے عربوں کو چکمہ دینے میں کامیاب ہوا بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی بھی اسی طرح عرب ریاستوں کے عیاش حکمرانوں کے لئے "لارنس آف عربیہ" ثابت ہو رہے ہیں۔ جمیل احمد نے کہا کہ یہ موجودہ عرب ریاستوں کے بادشاہ ہی ہیں کہ جنہوں نے محض اپنے خاندانوں کی حکمرانی اور اپنی بادشاہت قائم کرنے کے لئے برطانوی فوج کے لیفٹیننٹ کرنل تھامس ایڈورڈ "لارنس آف عربیہ" کا بھرپور ساتھ دے کر خلافت عثمانیہ کا خاتمہ کر دیا تھا اور جزیرہ نمائے عرب "عربستان" کو ٹکڑوں میں بانٹ کر عملی طور پر اس شیر کی لاتعداد ٹکڑوں میں بانٹ کر اسرائیل کے سامنے انتہائی بے بسی کی حالت میں ڈال دیا۔ جمعیت المجاہدین کے ترجمان جمیل احمد نے کہا کہ جب سے عرب شیخوں نے خلافت عثمانیہ پر شب خون مارا تب سے آج تک امت اسلامیہ کا وہ اقتدار اعلیٰ بحال ہو سکا اور نہ ہونے دیا گیا اسلام نے جسکے قیام کا فریضہ امت مسلمہ کو سونپا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب عالمی اسلامی تحریکوں کے بڑھتے ہوئے قدموں کو روکنے کے لئے عرب ریاستوں کے عیاش حکمران بھارت کے ساتھ یارانہ گانٹھ کر اسے "لارنس آف عربیہ" کا کردار سونپ رہے ہیں، اسی لئے متحدہ عرب امارات بڑی فراخ دلی سے اپنی اراضی مندر بنانے کے لئے پیش کر رہا ہے جبکہ سعودی عرب بھارتی ایئر فورس کو طائف میں بیس فراہم کر رہا ہے۔

رہبر تعلیم استاد کی ہلاکت کی تحقیقات کیلئے ہدایات جاری

سرینگر / وزیر برائے تعلیم نعیم اختر نے ضلع کپواڑہ کے علاقہ لولاب کے خان محلہ گرساں کے رہنے والے رہبر تعلیم استاد جاوید احمد خان کی پُراسرار ہلاکت کی تحقیقات کیلئے ہدایت دی ہے۔ پینتیس سالہ خان کی نعش سرینگر کے مضافات میں فرواری کے پارمپورہ علاقے سے ملی۔ خان کے لواحقین کے مطابق اس کی موت مبینہ تشدد کے سبب واقع ہوئی ہے۔ مرحوم کے لواحقین کی تشویش کا نوٹس لیتے ہوئے وزیر تعلیم نے آئی جی پی کشمیر کو معاملے کی تحقیقات کی ہدایت دی ہے۔ اختر نے مرحوم کی وفات پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ اظہار تعزیت کیا اور مرحوم کی روح کیلئے دائمی سکون کی دعا کی۔

کشمیر ثقافتی مرکز عنقریب قائم کیا جارہا ہے / وزیر حسین درابو

سرینگر / وزیر برائے خزانہ و ثقافت ڈاکٹر حسیب اے درابو نے کہا کہ حکومت انڈین انٹرنیشنل سنٹر کی طرز پر کشمیر کلچرل سنٹر کے قیام کا منصوبہ رکھتی ہے تاکہ مقامی دانشوروں، ادباء اور فنکاروں کیلئے ایک پلیٹ فارم قائم کرکے تخلیقی سرگرمیوں میں سرعت لا کر خیالات کے تبادلہ کیلئے راہ ہموار کی جاسکے۔

سفر محمود پر حجاج کرام کی روانگی

سرینگر / 17 اگست 2015 کو وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید نے ریاست کے پہلے عازمین حج کے قافلے کو وداع کرتے ہوئے ان کے آرام دہ سفر اور مناسک حج کی بہ حسن خوبی ادائیگی کی تمنا کی۔ وزیر اعلیٰ صبح سویرے سرینگر بین الاقوامی ایئر پورٹ پہنچے جہاں سے 340 عازمین پر مشتمل پہلا قافلہ ایئر انڈیا پرواز کے ذریعے براہ راست مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوا۔ بیگم مفتی سعید، وزیر برائے حج و اوقاف اے آر ویری، رکن پارلیمان محبوبہ مفتی اور رکن پارلیمان اور بھارتیہ حج کمیٹی کے رکن محمد سالم انصاری اس موقعہ پر موجود تھے۔ عازمین کے ساتھ تبادلہ خیال کرتے ہوئے مفتی سعید نے انہیں ان کی خیر و عافیت اور فرائض حج کی بہ حسن خوبی ادائیگی کیلئے دعا کی۔ انہوں نے عازمین سے ریاست میں امن کے قیام اور ترقی کیلئے دعا کرنے اور موجودہ تغیرات سے ریاست کو محفوظ رکھنے کی دعا کرنے کیلئے کہا۔ عازمین نے ان کے ساتھ مصافحہ کیا اور ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ عازمین نے وزیر اعلیٰ کا حج ہاؤس اور سرینگر ہوائی اڈے پر مفصل انتظامات کرانے کیلئے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ڈپٹی سیکرٹری مال، حج و اوقاف کو عازمین کی سہولیت کیلئے سعودی عرب تعینات کرنے کے حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ امسال 6684 عازمین جموں کشمیر سے روزانہ پروازوں کے ذریعے سفر محمود پر روانہ ہوں گے اور یہ سلسلہ 31 اگست تک جاری رہے گا۔ حج 2015 کیلئے ریاستی حج کمیٹی نے معقول انتظامات کئے ہیں۔ سرینگر حج ہاؤس میں عازمین کیلئے ٹرانسپورٹ، قیام و طعام، سامان کی جانچ اور معقول حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے سامان کی بلا، کارڈ جانچ پڑتال، ریفرشمنٹ و اشیائے خورد و نوش کی دستیابی، نماز کی ادائیگی، سفری دستاویزات کی تقسیم اور سرینگر ہوائی اڈے پر ان کو بورڈنگ پاس کے اجراء کیلئے معقول انتظامات بھی کئے گئے ہیں۔ ایئر انڈیا عازمین حج کو سرینگر ہوائی اڈے جو ملک کے 21 امبار کیشن مراکز میں ایک ہے، سے مدینہ منورہ تک پہنچانے کیلئے 20 پروازیں اڑان بھریں گی۔ عازمین کی سہولت کیلئے وزیر اعلیٰ نے سیکرٹری مال کو سعودی عرب تعینات کرنے کے احکامات صادر کئے ہیں جہاں وہ عازمین کیلئے انتظامات کی دیکھ ریکھ کریں گے اور حج 2015 کی تکمیل تک وہیں رہیں گے۔ ہوائی اڈے پر عازمین کو ڈی جی پی، ڈویژنل کمشنر کشمیر، سیکرٹری محکمہ مال، آئی جی پی کشمیر زون، ڈپٹی کمشنر بڈگام، آئی جی پی ٹریفک، ڈی آئی جی سی کے آر، ڈائریکٹر سرینگر ایئر پورٹ اور ایگزیکٹو افسر ریاستی حج کمیٹی موجود تھے۔

بسلسلہ صفحہ 5 سے آگے

تحریک حریت

پروگرام شروع کیا اور تحریک حریت کے جنرل سیکرٹری محمد اشرف صحرائی نے خطاب کیا۔ ادھر محمد اشرف صحرائی کی قیادت میں 11 بجے کے قریب تحریک حریت سے وابستہ کارکنوں نے حیدرپورہ چوک تک جلوس نکال کر دھرنا دینے کی کوشش کی تاہم پولیس نے انہیں منتشر ہونے کی ہدایت دی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس موقعہ پر پولیس اور مزاحمتی کارکنوں کے درمیان کافی دیر تک ہاتھا پائی کے بعد پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے پہلے لاٹھی چارج اور رنگدار پانی کا استعمال کیا اور بعد میں ٹیر گیس کے گولے بھی داغے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس موقعہ پر جلوس میں بھگدڑ مچ گئی اور مظاہرین محفوظ مقامات کی طرف بھاگنے لگے جس دوران نصف درجن کے قریب مظاہرین زخمی بھی ہوئے۔ ادھر حریت کانفرنس کے دونوں دھڑوں، فریڈم پارٹی، دختران ملت، پیپلز لیگ، تحریک مزاحمت، انٹرنیشنل فورم فار جسٹس، مسلم ڈیموکریٹک لیگ، ڈیموکریٹک پولیٹیکل موومنٹ، سالویشن موومنٹ، مسلم خواتین مرکز، مسلم لیگ اور دیگر مزاحمتی جماعتوں نے تحریک حریت کے جلوس پر پولیس یلغار کی مذمت کرتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا ہے کہ نظریات کی جنگ میں ہونے کے دعویداروں کو کس کی خون میں لت پت سڑکوں پر پڑے بزرگوں کی تصویریں دیکھ کر شرمندہ ہونا چاہیے۔

رائیتھن بڈگام

شروع ہوتا ہے۔ پرانے رشتوں کو نئی جہت دینے کی کوششیں شروع ہو جاتی ہیں اور اس دوران نئی پود کو بھی کافی گرمجوشی کے ساتھ متعارف کیا جاتا ہے۔ میلہ کے سلسلے میں مائیگرنٹ کشمیری پنڈتوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور ان دنوں ضلع بڈگام کے اس مخصوص علاقہ میں جشن کا سا ماحول پایا جاتا ہے۔ جموں اور دیگر علاقوں سے آنے والے کئی کشمیری پنڈتوں نے کے ایم این نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ سالانہ میلے کے اہتمام میں مقامی مسلم برادری کی طرف سے انہیں ہر قسم کا تعاون فراہم ہو جاتا ہے اور انکو ہماری موجودگی سے کافی خوشی ہوتی ہے۔ میلے کے اہتمام سے جڑے کئی کشمیری پنڈتوں نے بتایا کہ ایم ایل سی سیف الدین بٹ کی طرف سے بھی انکو ہر قسم کا تعاون فراہم ہوا ہے اور انہوں نے ذاتی طور اس تقریب کو کامیاب بنانے میں دلچسپی لی اور کئی بار پنڈت برادری سے ملاقی ہوئے۔ اس سلسلہ میں مقامی ضلع انتظامیہ کی طرف سے بھی شرد ھالوؤں کی سہولیات کیلئے مناسب انتظام کیا گیا جس میں پانی بجلی کے علاوہ میلے کے منتظمین کو ٹینٹ وغیرہ بھی فراہم کئے گئے۔ علاقہ سے وابستہ پنڈتوں نے ایم ایل اے خانصاحب حکیم یاسین سے بھی ملاقات کی۔ حکیم یاسین نے بھی منتظمین کو ہر قسم کا تعاون فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ کئی طور پر میلے کی تقریب میں شریک افراد نے مقامی لوگوں کے تعاون اور خلوص کو خوب سراہا اور ریاست کی خوشحالی کے لئے دعا کی۔

ایران میں انجمن شرعی

شخصیات سے ملاقی ہوئے۔ انہوں نے کانفرنس سے خطاب بھی کیا اور اجلاس کو ریاست جموں و کشمیر کی دینی، سیاسی، سماجی، اقتصادی اور تعلیمی صورتحال سے آگاہی دی۔ امام خمینی مینہ پر رہبر معظم حضرت امام خامنہ ای کے شرکاء کانفرنس سے ملاقات کی تقریب میں بھی شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ حزب اللہ کے نائب سربراہ شیخ نعیم قاسم، آیۃ اللہ اختری، آقائی تسخیری اور دنیا کی مشہور انقلابی و دینی شخصیات سے ملاقات کی۔ آغا سید حسن کے ہمراہ جموں و کشمیر انجمن شرعی شیعیان کے آغا سید عابد حسین حسینی اور آغا سید مجتبیٰ عباس موسوی بھی تھے۔

جے کے بینک کی 77ویں سالانہ عام میٹنگ میں 210 فیصد ڈویڈنڈ کو منظوری

حصص داروں نے بینک کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا

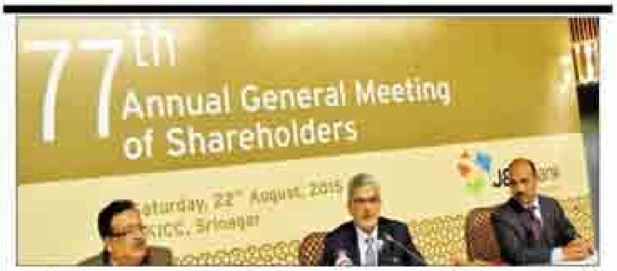

سرینگر / مندی کے شدید صورتحال، جس سے ملک کی بینکنگ صنعت کافی متاثر ہوئی اور مناظقی عمل میں اسے پھیلاؤ کو تجارت کا ایک معمول قرار دیتے ہوئے جے کے بینک کے حصص داروں نے گزشتہ ایک برس سے بینک کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اپنی 77ویں سالانہ عام میٹنگ کے سلسلے میں بینک کے حصص دار آج جمع ہوئے جس میں دوسرے ڈائریکٹرس کی تعیناتی اور 210 فیصد ڈویڈنڈ کی ادائیگی کو منظوری دینے کے دو اہم فیصلے لئے گئے۔ حصص داروں سے کھچا کھچ بھرے ایس کے آئی سی سی آڈیٹوریم ہال میں منعقدہ اس میٹنگ کے دوران کشمیر سیکرٹری فائنانس نوین کمار چودھری نے ریاستی حکومت جو کہ بینک کا اکثریتی شریک ہے، کی طرف سے نمائندگی کی۔ سماج کے مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے حصص داروں نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ اپنے بنیادی خطبے میں چیئرمین و سی ای او جے کے بینک جناب مشتاق احمد نے حصص داروں کی طرف سے ادارے کو تمام مشکلات کے باوجود تعاون دینے اور بھروسہ کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی بینکنگ صنعت کیلئے مالی برس 2014-15 چیلنجز سے بھرا ایک سال رہا۔ برسوں کی زیر دباؤ معیشت اور کئی بڑے منصوبوں کیلئے بیشتر حصہ قرضوں کی واگذاری میں قدرے کمی اور بیشتر کارپوریٹس کی قرضہ ادائیگی کی صلاحیت میں خرابی ایسی وجوہات ہیں جو کہ بینکوں کے عمل اور تجارتی ماحول کو ایک طریقے سے بے عمل بنائے ہوئے تھے۔ نتیجتاً تقریباً دونوں جانبوں سے بینکوں کی جمع و قرضہ نمو کم ترین سطح پر رہی۔ بیشتر بینکوں کا خالص منافع بھی جائیداد پر احتیاطی دباؤ کے پیش نظر بری طرح متاثر ہوا اور جہاں تک جے کے بینک کا سوال ہے، تو یہاں حالات نے ستمبر سیلاب کے نتیجے میں مزید سنگین رخ اختیار کیا جس کی وجہ سے جے کے بینک بھی بینکنگ صنعت کی مجموعی صورتحال میں الگ نوعیت کا مظاہرہ کر سکا اور یہاں بھی غیر مستعمل کھاتوں (این پی اے) کی سطح میں اضافہ ہوتا گیا۔ تاہم این پی اے کی سطح پر اضافہ چند کارپوریٹ قرضہ خواہ کھاتوں میں آئی مشکلات کی وجہ سے پیش آیا نہ کہ نظام میں کسی پیچیدگی یا خرابی کی وجہ سے۔ جموں و کشمیر میں سیلاب سے متاثرہ قرضہ خواہوں کے کھاتوں کی سر نو ترتیب کا منظور شدہ قواعد کے تحت راست رسائی سے جوڑا جاتا ہے جو کہ بینک نے ان متاثرین کے حق میں ادا کی۔ اسی طرح زیر دباؤ قرضہ نمو بھی وسیع تناظر میں ہماری جانب سے اٹھائے گئے احتیاطی عمل سے منسلک ہے۔

WHY SILENCE US?

On Hurriyat's meeting with Sartaj Aziz, Modi government needs to return to the Vajpayee approach

By: Mirwaiz Umar Farooq

At around 8 am on Thursday, a police contingent arrived at my residence and parked a vehicle at the front door. This wasn't new. I have lost count of how many times I have been made a prisoner in my own home. The purpose of this police action was to prevent me from travelling to New Delhi for a meeting with Pakistan National Security Advisor Sartaj Aziz, who is coming to hold talks with his counterpart. They didn't hide their intention. At around 11.30 am, the policemen left without giving a reason. I do not know what transpired during those hours before they decided to release us. Though being a prisoner in one's home is always a disturbing experience, the motive behind this instance is humiliating and illogical. We are being prevented from going to Delhi so that we do not talk to the Pakistan NSA. This meeting is being unfairly dubbed as a spoiler. The suspicions regarding our intention and agenda are completely unfounded and unnecessary. Our only purpose is to help strengthen the dialogue process between India and Pakistan, not sabotage it. There is no disagreement that Kashmir is an issue that has to be resolved, sooner or later. Indeed, if you look at the range of issues between India and Pakistan, they are all offshoots of the Kashmir issue. So if there is no dialogue on Kashmir, what is left? There are two possibilities here. The government of India can make a bold and visionary break from the past to pursue a serious political and diplomatic effort to resolve the Kashmir issue. Or the leadership can choose to follow the same old default policy approach that has allowed the Kashmir issue to fester for more than six decades. We support the way of dialogue and reconciliation and it is that agenda we want to pursue when we talk to Aziz. It is illogical and incorrect to see our efforts as an act of sabotage of the Indo-Pak peace process. The people of Jammu and Kashmir have suffered the most from Indo-Pak hostility. Dozens of civilians were killed in recent crossborder firings. If relations between these two countries do not thaw, there is every likelihood that the current standoff on the Jammu border will spread to other regions. Everyone knows how tenuous the calm along the ceasefire line in Kashmir is. A single spark could burn down the entire region and lay to waste all the diplomatic and political effort of the last decade and a half. Besides, hostility between the two countries always has a negative impact on the ground in Kashmir. So, if India and Pakistan come closer, the people of J&K will be the biggest beneficiaries of that warmth. If these two countries don't come closer, how will the Kashmir dispute be permanently resolved? The ruling BJP's own former prime minister, Atal Bihari Vajpayee, had adopted a dialogue-driven approach. We had formal talks with another BJP stalwart, L.K. Advani, when he was deputy PM, and the foundation for that meeting was also the understanding that there is no way other than dialogue. This was just a decade ago. It was Vajpayee who went to Lahore and declared from the base of Minar-e-Pakistan that "It is my dream and wish to resolve the Kashmir issue." It was Vajpayee who said that talks should be held under the ambit of "insaniyat", without conditions, to resolve the issue, and reached out to us as well as Pakistan. It was the previous NDA government that facilitated our Pakistan visit so we could meet with then President Pervez Musharraf to help push the process forward. Both Vajpayee and Advani believed that the Delhi-Islamabad and Delhi-Srinagar tracks were essential to a resolution. It is a pity that the current BJP government thinks in a completely different manner. When the foreign secretary-level talks were cancelled because the Pakistan high commissioner had invited us for an interaction ahead of that engagement, there was talk that the Indian government wanted to draw a new "red line" for the Hurriyat leadership. How can silencing us help the cause of peace between India and Pakistan? It is, in fact, the other way round. When the new government took over in Delhi last year, we had expected it to pick up the thread from where Vajpayee and Advani had left off and build on that. That has not been the case. It is clear that the current government's policy is based on an unrealistic hope that the issue will cease to exist if they silence us. PM Narendra Modi has visited J&K several times and spoke about everything other than the Kashmir issue. When the two PMs met in Ufa recently, they agreed that "India and Pakistan have a collective responsibility to ensure peace and promote development. To do so, they are prepared to discuss all outstanding issues." Obviously, Kashmir is at the heart of this. The Hurriyat had welcomed the notion of backroom talks away from the media glare, and hoped that a process would eventually be built from those interactions. But nothing seems to have happened after that. Delhi's insistence that the talks focus exclusively on terrorism doesn't help. Delhi operates on another flawed premise. When there is relative peace, its first reaction is that the Hurriyat has become irrelevant. But when the situation inside Kashmir isn't calm, it offers talks and sends high-level delegations, even a joint parliamentary group. Why does only a spurt in violence draw Delhi's attention to the Kashmir dispute? Why doesn't it understand that it needs to build a process when there is relative peace? I want to emphasise that there is a consensus on dialogue at every level in Kashmir. Even the official position of both pro-India political parties, the Peoples Democratic Party and National Conference, is that they want Delhi to hold a dialogue with Pakistan and us specifically on the Kashmir issue. They have consistently endorsed the Hurriyat stand on dialogue. This indicates that every shade of political opinion in Kashmir is in favour of this process. This is because there is no military solution to the Kashmir problem and dialogue is the only possible and desirable option. It is time for an immediate rethink in Delhi. Instead of viewing our meeting with Aziz with suspicion, the current dispensation should return to the Vajpayee approach and allow us to contribute to the Indo-Pak peace process. We have a vested interest in peace because we are the primary victims of Indo-Pak hostility. And there is no way to achieve lasting peace on the subcontinent without a resolution to Kashmir.

The writer is the chairman of the Hurriyat Conference (M)

FROM FRONT PAGE

Hope Ufa

NSAs.Stating that he wants to see both the countries walk the bridge of trust together, Mufti Sayeed urged Pakistan to respond to New Delhi's warm gesture to engage in a meaningful dialogue so that hopes and expectations of the larger constituency of peace are addressed. "We wish that the hostilities between the two countries end so that people, who have suffered due to prolonged confrontation, live together as peaceful neighbours," he said.

Weak Foreign Policy

PCC Chief said that Congress Party has always taken care about aspirations of the people of all regions, he expressed confidence that people believe that it was the only Congress Party in the State, which has always spoken in one voice and has always worked about the development and welfare of the people.

Vigilance

at present Firdous Colony Bemina Srinagar today lodged a written complaint with P/S VOK stating therein that the said employee was demanding a bribe amount of Rs. 6000 in order to release his rent amounting Rs. 1,66,053 due to him. Since the complainant is against paying the bribe who accordingly approached VOK with an amount of Rs. 6000 for necessary action."On receipt of the complaint, Case FIR No. 37/2015 U/S 5(2) P.C.Act.Svt.2006 r/w 161 RPC P/S VOK was registered and investigation taken up. The Trap Team headed by Dy. SP Adil Ahmad under the supervision of SSP Vigilance M. S. Punoo laid a successful trap in which said suspect was caught red handed in presence of independent witnesses while demanding and accepting bribe amount of Rs. 6000/- from the complainant," the statement added.

Intra-Kashmir

to improve the contact across the line of divide and try to reach out to the readers with the accurate information. For this the discussion was held on various mechanisms to translate this into reality.The journalists from Jammu and Kashmir and Azad Jammu and Kashmir came up with a several recommendations they agreed upon during the workshop and urged both India and Pakistan to facilitate implementing them and remove barriers on movement of journalists on both the sides.The journalists also formed a joint four-member group which would be responsible for content sharing between the different media organizations and also a joint working group of the journalists from the two sides that would further build up the linkages.The conference, a first of its kind, organized by Kashmir Institute of International Relations (KIIR) and Center for Peace Development and Reforms (CPDR) in association with Kashmir Initiative Group, gave following recommendations:1.Content sharing (News, feature and photo aggregate). Publish apolitical stories from one another's region.2.Creating joint social media groups including Facebook, Twitter, WhatsApp.3.Holding frequent interactions on a timely basis (e.g. six-monthly). The conferences should be held in the region.4.Create an interim body in the future and name the body (eg Intra Kashmir Journalists Group). The body will have Azad Kashmir and Jammu Kashmir chapters and a rotational president will be elected every two years. Joint training programs of working journalists.5.Start a process of registering professional journalists on both sides of the LoC.6.Document history of journalism on both sides of Kashmir. Create a digital library related to J&K.7.Try to ensure hard copies of newspapers are circulated through cross-LoC routes and see that all the libraries have these newspapers.8.Make a documentary about the life across both sides of Kashmir that would end on the two sides of the LoC.9.Involve media departments on both the sides of LoC. Deliver Skype lectures to journalism students.10.Publish a six-monthly newsletter, online and print.11.Give away awards for the best cross-LoC reporting.12.Directory of Kashmiri journalists working all over the world.Content Sharing Group.1.Rashid Maqbool (Srinagar) 2.Hakeem Irfan (Srinagar) 3. Khalid Gardezi (Muzaffarabad)4. Samar Abbas (Muzaffarabad).Working Committee.1. Dr Shujaat Bukhari.2.Ershad Mahmud.3.Abid Khurshid (ATV).4.Abid Sidiq (Daily Dharti).5. Shehzaad Rathore (Daily Jammu Kashmir).6.Altaf Hamid Rao (The Nation).7.Athar Masood Wani (Kasheer Weekly).8.Amina Amir (Bol TV).9.Asif Raza Mir (Daily Express).10.Iftikhar Gillani (DNA).11.Mehmood Rashid (Greater Kashmir).12.Tariq Ali Mir (Belag Sahafat).13.Peerzada Ashiq (Hindustan Times).14.Farooq Javed Khan (EPA).15.Shahana Butt (Press TV).16.Mohammad Aslam Bhat (KNS Srinagar)

Indian Muslim

holy Makkah for hajj.Performing hajj has been a lifetime dream for Jahangir Khan Abbasi, a 62-year-old rickshaw puller form Agra city in northern India's Uttar Pradesh state will start his journey to Saudi Arabia on 22nd of August along with his wife Zeenat Begum.Working hard in his life, Jahangir Khan kept saving money to make his dream come true.Starting as a simple rickshaw puller, he later purchased few rickshaws and gave them on rent.In those years he took care of his children and got them all married.Taking his first step to fulfill his life dream, he applied last year for hajj but he was not accepted.Reporting the story, Muslim Issues website wrote that the story of Jahangir Khan Abbasi reminds us that "No dreamer is ever too small; no dream is ever too big and 'patience and perseverance have a magical effect before which difficulties disappear and obstacles vanish".Muslims from around the world pour into Makkah every year to perform hajj, one of the five pillars of Islam.Hajj consists of several ceremonies, which are meant to symbolize the essential concepts of the Islamic faith, and to commemorate the trials of Prophet Abraham and his familyEvery able-bodied adult

RNI No:JKBIL/2015/63427

Weekly WILAYAT TIMES

SAYING!

Holy Prophet (Pbuh):
He who hurts a Muslim, surely he has hurts me.

Imam Reza (as):
Be truthful and avoid telling lies

Vol:01 | Issue:07 | Page:08 | 24th August 2015 to 30th August 2015 | Rs.5/-

Hope Ufa thaw between India, Pakistan doesn't go waste: Mufti

Expresses disappointment over cancellation of NSA-level talks, pins hope on early resumption

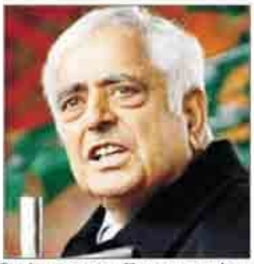

Srinagar: Expressing disappointment over abrupt cancellation of bilateral meeting between National Security Advisors (NSA) of India and Pakistan, Chief Minister, Mufti Mohammad Sayeed, Sunday hoped that break in talks would be temporary and the thaw achieved at Ufa, where Prime Ministers of the two countries met and exhibited great camaraderie, will not be allowed to go waste. He pinned hope that the two neighbours will reengage soon in a meaningful dialogue and steps taken by New Delhi to remove impediments in normalization of relations will be reciprocated by Islamabad.The Chief Minister said this, after talks between NSAs of India and Pakistan were called off late last night.Mufti Sayeed said for a sensitive border state like J&K, peace and stability on both the internal and the external fronts, are of critical significance to normalcy, stability and development. He said from this perspective, last-minute cancellation of the NSA-level bilateral meeting between our country and Pakistan is a great disappointment."Escalation of firing along the Line of Control (LoC), coupled with incidents of terrorism, are matters of serious concern to us here, as much as they are in the rest of the country," he stated.Asserting that Indo-Pak relationship over the years has become multi-dimensional and multi-lateral with each sphere dealing with specified issues like trade, travel, CBMs, diplomatic and political matters, the Chief Minister said it is neither warranted nor desirable to insist upon all-inclusive participation, directly or indirectly, in each and every bilateral meeting, like that between the two

See on P7

Weak foreign policy to haunt nation: Congress

Congress strong enough to defeat challenges:G.A.Mir

Srinagar: Congress Party has always worked for equitable development of the State and people of all the three regions. Any move to disturb the secular fabric of the State would be dealt sternly. PDP and BJP are playing with sentiments of the people for their vested interests; Congress being a constructive opposition would fight for people's rights to the best of its ability. JK PCC Chief said this while addressing a public meeting at Anantnag Sunday.In a statement to KNS, PCC Chief while addressing the meeting said that Congress Party is strong enough to face any challenge and would always work for safeguarding the interests of the people, the politics of exploitation by Coalition Partners are aiming to gain political mileage, he cautioned the people and other secular

See on P7

Vigilance catches cashier-cum-clerk red-handed accepting bribe

Srinagar: Vigilance Organisation Kashmir (VOK) today caught red handed cashier-cum-clerk in the office of Assistant Medical District Office ISM&H Shalteng Crossing Sringar while demanding and accepting a bribe amount of Rs. 6,000 from the complainant.Spokesman of VOK said in a statement that one Ab. Rashid Malik R/o Sholipora Budgam, a Pharmacist posted as Cashier cum Clerk in the office of Assistant Medical District Office ISM&H Shalteng Crossing Sringar while demanding and accepting a bribe amount of Rs. 6,000 from the complainant.

The complainant namely Ali

See on P7

Intra-Kashmir journalists' conference

Kashmir journalists discuss possibilities of building linkages across LoC

Islamabad: In a joint statement issued today, a group of 29 journalists, comprising Editors and the working journalists from the both parts of divided Jammu and Kashmir met in Islamabad (Pakistan) on August 20 and 21, 2015. They discussed a range of mutual issues related to their profession and their role in the conflict. The Journalists also talked about the possibilities of building linkages across the Line of Control (LoC) to help build a peaceful

See on P7

Indian Muslim rickshaw puller saves money for Hajj dream

New Delhi: Living for years on the dream to travel to hajj, an elderly rickshaw puller has worked hard with firm determination to save money to perform his life

See on P7